



معاملہ
صرف

جیت کا ہی نہیں

جینیٹ ایونز، اٹلانٹا، جارجیا میں
۱۹۹۶ کے اولمپک میں خواتین کے ۸۰۰ میٹر
فری اسٹائل فائنل میں۔

کہ اولمپک کا مطلب صرف جیت ہے۔
۱۹۹۶ میں اولمپک مقابلے اٹلانٹا، جارجیا میں ہونے والے
تھے۔ اس وقت ایونز نے سوچا کہ انہیں اپنے اولمپک کیریئر میں پہلی
بار اور آخری بار اپنے ملک کے لئے اپنے ملک کے اندر تیراکی کرنا
ہے۔ ”جب میری عمر ۲۳ سال ہو چکی تھی۔ اس عمر کو تیراکی میں بڑی
عمر سمجھتے ہیں..... اولمپک دستے میں جب شامل ہونا ہی میرے لئے
ایک چیلنج تھا۔ یہ چیلنج اس سے پہلے بھی رہا۔“
ایونز کے کوچ اور ان کے والدین نے ان سے کہا کہ ”آپ کو
اٹلانٹا میں تیرنا ہے، جیتنے کے لئے نہیں۔ اٹلانٹا میں آپ کو صرف

مقابلہ کرنے کے ذائقہ تیراک بن سکوں گی لیکن مجھے لگتا تھا کہ یہ کوئی
ہوش مندی کی بات نہیں ہے۔ مجھے یہ معلوم تھا کہ میرے اندر اہلیت
ہے، میرے اندر جذبہ ہے اور مجھے اس بات پر یقین تھا کہ میں تیراکی
کے مقابلوں میں آگے بڑھ سکتی ہوں۔“ پہلے دو اولمپک مقابلوں میں
بھی طرز فکر ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے بتایا ”مجھے لگتا تھا کہ اگر میں
جیتنے کے لئے اولمپک مقابلوں تک نہیں پہنچی تو یہ میری ناکامی ہوگی،
میں کبھی نہیں رہی۔ میں نے اپنے آپ سے کہا اولمپک میں اپنے ملک
کی نمائندگی سے بھی مجھے حقیقی عزت مل رہی ہے۔“ ۱۹۹۲ میں انہیں
نیزکی تمغہ ملنا جس سے وہ دل برداشتہ ہوئیں۔ انہوں نے دل میں سوچا

ان کی شرافتیں رکھنے کی الماری میں اولمپک مقابلوں میں جیتنے
کے پانچ تھپے ہیں۔ امریکی تیراک جینیٹ ایونز کا کیریئر
انہائی شاندار رہا ہے۔ وہ جب ۱۷ سال کی تھیں جب ہی انہوں نے
سیول، جنوبی کوریا میں ۱۹۸۸ کے اولمپک مقابلوں میں تین طلائی
تمغے جیتے تھے۔ اس کے بعد پارسلو، آئین میں انہوں نے ۱۹۹۲
میں ایک اور طلائی تمغہ اور ایک نقرئی تمغہ بھی جیتا۔ ایونز نے بتایا کہ
”جب میں نے مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے تیراکی شروع کی جب
میرا قد اتنا ہی تھا جتنا دیگر ہم عمر بچوں کا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود لوگ
ہمیشہ یہ کہتے تھے کہ میں اتنی خوش قسمت نہیں ہوں کہ حقیقی معنوں میں

اولمپک اسٹار جینیٹ ایونز نے اپنی
مقابلوں سے بھری ہوئی عملی
زندگی کے دوران صرف تمغے ہی
نہیں جیتے بلکہ اس سے زیادہ
کارنامے انجام دیئے۔

کوئی نوعیت ہی ایسی ہے۔

اپنے آخری اولمپک کے بعد آپ کیا کر رہی ہیں، کیا اب بھی مقابلوں میں آپ تیراکی کا مظاہرہ کرتی ہیں؟

تیراکی کا کیریئر مکمل ہونے کے بعد بھی مجھ پر بڑا فضل ہے کیونکہ میں اب بھی اولمپک کی سرگرمیوں سے وابستہ ہوں۔ کئی برسوں تک میں نے اولمپک سپانسرز کے لئے کام کیا۔ دنیا بھر کا سفر کیا اور اپنی تحریک بخش تقریروں میں لوگوں کو بتایا کہ میرے لئے اولمپک کا مطلب کیا ہے۔ میں (عالمی سطح پر تیراکی کی گورننگ باڈی فیڈریشن انٹرنیشنل ڈی ویٹھین کلیم) کی کونسلر کی حیثیت میں بھی ہوں۔

اب میں تیراکی کے مقابلوں میں حصہ نہیں لیتی لیکن آج بھی میں تیراک برادری کا حصہ ہوں۔ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ میرے پاس جو کچھ بھی ہے بہترین ہے۔ میں آج بھی اسپورٹس کے قریب ہوں لیکن تیراکی کے اگلے مقابلے کے لئے تیار ہونے کے لئے الگ سے مجھے ہر روز ۱۹ کلومیٹر تیرنا نہیں پڑتا۔

اولمپک جتنے حاصل کرنے والی خاتون کی حیثیت سے کیا لوگ آپ سے دوسروں کو تحریک دینے والی تقریر کرنے کو کہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو کہاں اور کن موضوعات پر؟

جی یہ درست ہے۔ مجھے کچھ ڈیڑھ سا وقت دوسروں کو تحریک دینے والی تقریریں کرنے پر لگانا پڑتا ہے۔ مجھے نو جوانوں سے خطاب کرنا پڑتا ہے۔ یہی میرا پسندیدہ گروپ ہے لیکن اس کے علاوہ بھی مجھے ایسی کہنیوں کے سامنے خطاب کرنا پڑتا ہے جو اولمپک تحریک کی کفالت کرتی ہیں۔ میں جو تحریک پیدا کرنے والی تقریریں شوق سے کرتی ہوں اس کا سبب یہ ہے کہ میں دوسروں کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ میرے لئے اولمپک کے معنی کیا ہیں۔

ہم میں سے بہت سارے لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اولمپک کا مطلب اولمپک جتنے جیتنا اور لوگوں کے سامنے جیتنے والوں کے لئے بنے ہوئے اسٹیڈیئم پر کھڑے ہونا اور اپنا قومی ترانہ سننا ہے۔ یہ ہے تو بڑا ہی خوش کن تجربہ لیکن پوری دنیا کے کھیل کود میں حصہ لینے والے لوگوں کے لئے اولمپک کا حقیقی مقصد کھیل کود کے حوالے سے یکجا ہونا، اور صاف ستھرے طریقوں سے مقابلوں میں حصہ لینا اور اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اولمپک میں جیت کر اکثر بہت زیادہ اہمیت دینی جاتی ہے۔ گھمیلٹ ہونے کے ناطے کھیلوں کے مقابلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلہ کریں۔

تیراکی کے خواہشمندوں کے لئے آپ کا مشورہ کیا ہے؟

تیراکی ایک بہت ہی سخت کھیل ہو سکتا ہے۔ آپ کو کھنڈے تالاب

مجھے یہ سکھایا کہ اپنی منزل میں کیسے طے کی جائیں۔

میں نے اگر اولمپک کی سطح پر مقابلہ نہیں کیا ہوتا تو بھی مجھے لگتا ہے کہ کھیل کود میں مقابلہ کرنے کی وجہ سے مجھے یہ فہم کیسے کو ما کہ دوسروں کی زندگی میں بھی کامیاب ہونے کی ضرورت ہے۔ میں ہر نو جوان عورت کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں تاکہ اسپورٹس میں حصہ لے۔

نئی تیراکی سوٹ تکنالوجی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ نیا سا روسا مان سوئنگ کے لئے ٹھیک ہے؟

میں سمجھتی ہوں کہ یہ نئے سوٹ ہمارے اسپورٹس میں ایک دلچسپ ترقی ہیں۔ نئے سوٹ ہارن کر جو کھلاڑی مقابلہ کرتے ہیں وہ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں کہ اس سوٹ میں انہیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ بہت تیز ہو گئے ہیں۔ نیا سوٹ انہیں فعال اور

مجھے لگتا ہے کہ اولمپک میں جیت

کو اکثر بہت زیادہ اہمیت دی جاتی

ہے۔ ایتھلیٹ ہونے کے ناطے کھیلوں

کے مقابلے میں سب سے اہم بات یہ

ہے کہ آپ اپنی بہترین صلاحیتوں

کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلہ کریں۔



سرگرم ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ کچھ لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ یہ نیا سوٹ سوٹ ہمارے کھیل کود کے لئے اچھا نہیں۔ ان کا خیال ہے کہ تیراکی کے لئے وہی سیدھا سادہ پرانا سوٹ استعمال کیا جائے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ صرف تکنالوجی کی ترقی کا معاملہ ہے۔ لندن میں جب اگلی بار اولمپک مقابلے ہوں گے جب تک سوٹ سوٹ کی نئی تکنالوجی آجائے گی اور وہ سوٹ موجودہ سوٹ سے زیادہ بہتر اور تیز تر ہوں گے۔

بڑی تعداد میں لوگ ایسے ہیں جو یہ بات نہیں جانتے لیکن جب (اولمپک میں نو بار گولڈ میڈل جیتنے والے) مارک اسپر نے مقابلہ کیا تو اس وقت لوگوں نے انکھوں پر لگانے والی ٹینک بھی ایجاد نہیں کی تھی۔ اس لئے مارک دن میں ٹینک کے بغیر دو تین گھنٹے تیراکی کر کے تربیت حاصل کرتے تھے۔ ٹینک کی ایجاد کے بعد تیراکیوں نے زیادہ دیر تک تیراکی کی تربیت لینا شروع کی۔ انہوں نے مارک کے سارے ریکارڈ توڑ دیے۔ اس طرح دیکھا جائے تو پھر ایک بار ہمارے اسپورٹس میں صرف تکنالوجی کی ترقی ہوئی ہے۔ ان ترقیوں کی وجہ سے جن کھلاڑیوں کے ریکارڈ توڑنے میں ان کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی لیکن کیا کیا جائے کہ کھیل

اس لئے تیرنا ہے کہ آپ اولمپک کا تجربہ کر سکیں، اپنے آبائی ملک میں مقابلہ کر سکیں، اس سچائی کو جان سکیں کہ زندگی صرف جیت کا ہی نام نہیں ہے۔ لیکن ایونز جیتنے کے لئے اٹھانا گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ "جیتنا کون نہیں چاہتا؟ لیکن تب تک میں پتہ نہیں کتنے میل تیرنے کا بوجھ اپنے شانوں پر لے چکی تھی۔ میں جب اٹھانا چلتی تو وہاں کچھ نہیں کر سکی، اس کے کئی اسباب ہیں۔"

انہوں نے کہا "اٹھانا میں مجھے کچھ آج اس بات کا علم ہوا کہ نہ جیتنا اچھا ہے۔ یہی کافی ہے کہ میں اپنے ملک کی نمائندگی کروں۔ اپنی بہترین کوشش کروں اور نتائج سے مطمئن رہوں۔ میں مطمئن ہوں۔" اگرچہ ایونز نے اٹھانا میں ایک بھی تمغہ نہیں جیتا لیکن اٹھانا میں اولمپک مقابلہ میں ان کی شرکت کا گاتر تیسری بار اولمپک میں ان کی شرکت تھی اور تیراکی کے مقابلوں میں یہ بہت کم نظر آنے والی مثال ہے۔

ایونز نے حال ہی میں پرائس انفو کے زیر اہتمام منعقدہ ویب چیٹ کے دوران اپنی جدوجہد، تیراکی میں بدلے ہوئے حالات اور اولمپک کی بعد کی زندگی کے بارے میں گفتگو کی۔

میں یہ جانتا چاہتا ہوں کہ آپ کس طرح تیراک بن گئیں؟ کس چیز نے آپ کو تحریک دی؟

میں اس لئے تیراک بنی کہ میرے ماں باپ کو تیرنا نہیں آتا تھا۔ جب وہ لوگ کبھی فوریا پینچے تو وہاں ہمارے قہمی آگن میں ایک سوئمنگ پول تھا۔ میرے والدین نے یہ سوچا کہ میرے دونوں بڑے بھائیوں اور مجھے سوئمنگ پول میں باعایت تیرنا سکھانا چاہئے۔ میں جب ۱۳ مہینے کی تھی تب ہی مجھے تیراکی کے سبق سکھانے جانے لگے۔ میں جب ۳ سال کی ہوئی تب مجھے چاروں طریقے سے تیرنا آ گیا تھا۔ میری والدہ تب بھی تیرنا نہیں جانتی تھیں۔ ہم لوگ انہیں چھپڑے میں کافی وقت گزارتے تھے۔ ان سے کہا جاتا تھا کہ آپ کو تیرنا نہیں آتا اور آپ کی بیٹی اولمپک جیت سکتی ہے۔

مجھ پر سب سے زیادہ اثر میرے والدین کا ہے۔ انہوں نے میرے خواہوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں ہمیشہ میرا ساتھ دیا لیکن کبھی مجھ اس کا احساس نہیں ہونے دیا کہ مجھے تیراکی کرنی چاہئے۔ انہوں نے میری تیراکی کی طرف سنجیدگی سے دھیان دیا مگر بہت زیادہ سنجیدگی سے نہیں، جس کی وجہ سے میرا تجربہ بڑا ہو گیا۔ میں اگر کبھی اپنے مقصد میں ناکام ہوتی تو انہوں نے میرا حوصلہ بڑھایا، مجھ سے کہا کہ کوشش کرو مگر زیادہ مایوس نہ ہو۔ آخر کار، تیراکی صرف کھیل ہے۔

جوڑیاں کھیل کود میں حصہ لے رہی ہیں ان کے لئے آپ کا مشورہ کیا ہے؟

میں سمجھتی ہوں کہ لڑکی ہونے کے ناطے کھیل کود میں حصہ لینا اور مقابلہ کرنا ہر لحاظ سے سود مند ہے۔ چھوٹی عمر سے ہی میں نے یہ جان لیا تھا کہ میں لڑکوں کے ساتھ مقابلہ کر سکتی ہوں، اپنے دل میں جو ضمان لوں وہ کر سکتی ہوں۔ کھیل کود نے مجھے عزم اور اعتماد دیا۔



جینیٹا ابوتز، اسپین میں منعقدہ ۱۹۹۲ کے بارسلونا اولمپک میں ۸۰۰ میٹر فری اسٹائل تیراکی مقابلہ جیتنے کے بعد شائقین کے خیر مقدم کا جواب دیتے ہوئے۔

ایس ایف ایف کے ایڈیٹر اور شاعر

فائدہ یہ ہے کہ دنیا کے تمام حصہ میں آپ دوست بنا لیتے ہیں۔ مقابلہ کرنے کیلئے آپ جب اولمپک کے لئے جاتے ہیں تو دوسرے کھلاڑیوں کے ملک اور ان کی ثقافت کے بارے میں جانتے ہیں۔ اولمپک گاہوں میں ہنس بڑا کھاڑی ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ایسے میں یہ بانگل ٹے ہے کہ جب آپ کیلئے ٹیراکیس دوپہر یا رات کے کھانے کے لئے جائیں تو آپ کے براں بیٹھا ہوا دوسرا شخص کسی اور ملک کا ہو۔ بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کے دوران ایک اور خوش کن تجربہ یہ ہوتا ہے کہ آپ اپنی دنیا میں سفر کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ میں جب پہلی مرتبہ امریکہ سے باہر کے سفر پر نکلی تھی جب میری عمر ۳۳ سال تھی۔ میں مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے ماسکو گئی تھی۔ یہ میرے لئے بانگل نیا تجربہ تھا لیکن اس سے میری آنکھوں میں دوسری ثقافتوں اور لوگوں کے تنگ دوشن ہوئے۔



اس مضمون کے متعلق اپنی رائے اس پتے پر لکھیں:
editorspan@state.gov

جی ہاں! بہت سی صورتوں میں بدلا ہے۔ میں نے کہاں سے شروع کیا تھا؟ شروع میں سوئنگ سوٹ ہوتے تھے۔ جیسے کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ اس تمام وقت کے دوران ٹکنالوجی میں ترقی ہوتی رہی ہے۔ لیکن لائنوں کا ردواج ہوا ہے، تیراکی کے گولگس ایجاد کئے گئے ہیں، (اسپیڈو کے) سے ایل زیادہ آؤر لیٹر سوٹ آگئے ہیں، یعنی پانی میں آپ کو اپنی رفتار بڑھانے کے مواقع مسلسل مل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے لگتا ہے کہ کھیل کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اب انٹرنیٹ آ گیا ہے، جس کی وجہ سے تیراکی کے شیدائی ہمارا مقابلہ نیٹ پر دن میں ۲۳ گھنٹے ہفتہ میں ساتوں دن دیکھ سکتے ہیں۔ یہ بڑی بات ہے۔ ہمارے شیدائیوں کی تعداد بڑھی ہے۔ کیونکہ تیراکی اب اس لائق ہیں کہ ہر روز پوری دنیا میں بڑھتے ہوئے ناظرین کے ساتھ اس دلچسپ اور خوش کن کھیل کی حصہ داری کر سکتے ہیں۔

اولمپک میں دوسری تہذیبوں سے آپ نے کیا سیکھا ہے؟
مجھے لگتا ہے کہ اولمپک میں مقابلوں میں حصہ لینے سے سب سے بڑا

میں اترا پڑتا ہے۔ خود سے تیرا پڑتا ہے اور اس سیاہ کلب کو مسلسل دھیان میں رکھنا پڑتا ہے۔ جہاں آپ کو کھینچتا ہے۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ یہ آپ کے جسم کے لئے ایک حیرت انگیز کھیل ہے اور اس سے جسم کو بہت راحت ملتی ہے۔ کسی بھی نوجوان خواہ شہنشاہ تیراکی کے لئے میرے خیال میں ضروری ہے کہ اس کا مزاج کھیل سے خوش ہونے والا ہو۔

میں یہ سمجھتی ہوں کہ جو کسرت کرنی پڑتی ہے اس سے جسم کو بہتر بنانے اور مقابلہ کرنے کا احساس دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ جسمانی اور ذہنی دونوں لحاظ سے اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے۔ تیراکی کے بہت سے فائدے ہیں۔ صبح کے وقت کسرت سے لے کر مقابلے تک یہ پورا مل گیا ہے کہ اس کا بھرپور لطف لیا جائے۔ آپ اگر اس کی پابندی کریں تو آپ کو ایسے تجربے حاصل ہوں گے جن سے آپ زندگی بھر فیض اٹھائیں گے اور زندگی بھر خوش رہیں گے۔

آپ نے جب تیراکی شروع کی تھی تب سے اب تک کیا تیراکی کا کھیل بدلا ہے؟